© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب الم مظفرنگری

سکونِ دل کا کہیں بھی تو اہتمام نہیں — یہ دَورِ گردشِ عالم ہے دورِ جام نہیں

کروں میں سجدہ چمن کی طرف بہاروں میں — مجھے تو اتنا بھی مقدور زیرِ دام نہیں

بہار آئی تو ہے لیکن اس کے جلووں میں — مری نظر کے لئے کوئی بھی پیام نہیں

سمجھتا کون رموزِ نیاز و ناز ہیں کیا — یہ بات وہ ہے کہ جو درخورِ عوام نہیں

پہنچ گیا ہوں سرِ منزلِ حقیقت میں — اب اِس سے آگے تو اے دل کوئی مقام نہیں

کبھی نجات ترے غم سے مل ہی جائے گی — نہ صبح جس کی ہو ایسی تو کوئی شام نہیں

کمالِ سوز بھی رکھتی ہیں تابشیں اس کی — یہ داغِ عشق ہے میرا - مہِ تمام نہیں

بغیر بادہ ہی مستی ہے بزمِ عرفاں میں — یہ میکدہ ہے وہ جس میں کہ شغلِ جام نہیں

نہیں خدا تو خدا وندِ عشق ہو لاریب — مجھے تو آپ کے دعوے میں کچھ کلام نہیں

یہ مے کدہ بھی ہے اک موجِ بحرِ ہستی کی — حباب تیرتے ہیں گردشوں میں جام نہیں

الم کہیں بھی نہیں ہے کوئی چمن ایسا
کہ جس کے جلووں میں پوشیدہ کوئی جام نہیں

© rasailojaraid.com